سید یونس بخاری

نعت

بحضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

توفیق جو ہو جائے عطا آہ وفغاں کی
لا ریب کرم گستری ربِ جہاں کی
شکوہ ہی نہیں کوئی مجھے فرقت شب کا
ہے رحمت بے پایاں شہہ کون ومکاں کی
ہر آن میں رہتا ہوں مدینے کی فضا میں
سوچو تو! کوئی حد ہے مرے حسنِ گماں کی
میں مدحت سرکار مدینہ میں مگن ہوں
کیا اوج ہے دیکھو تو مرے سوزِ نہاں کی
میں مست مئے عشق رسالت ہوں عزیزو
میں کیسے کروں بات کوئی وصلِ بتاں کی
اب اڑ کے پہنچ جاؤں درِ شاہ امم پر
پر کیف سی خواہش ہے مری عمر رواں کی
فیضان ہے یہ ختم نبوت پہ یقیں کا
ہوں دور مگر بات کہوں ربطِ نہاں کی
میں صبح ومسا لکھتا رہوں آپ کی نعتیں
ہرگز نہ ہو پرواہ مجھے جاں کی یا جہاں کی
میں عصیاں بکف یونس بے مایہ ہوں آقا
مجھ کو بھی عطا کیجئے ردا اپنی اماں کی